ROOH E JAAN Malisha Rana Ep 6

ٹھیک 2 گھنٹے کی مسافت کے بعد تنویر صاحب واپس اپنے گھر چلے آئے، گاڑی کی آواز سن پریشے بیگم کو اندازہ تو ھو گیا تھا ان کی موجودگی کا مگر وہ فلحال دروازہ کھولنے سے پرہیز برت رہی تھیں۔۔۔۔
اگلے ہی پل دروازے پر دستک ھوئی تب پریشے بیگم نے جھٹ سے دروازے کے قریب جا کر باہر موجود وجود کے بارے میں دریافت کیا تب تنویر صاحب کی آواز پہچان کر انھوں نے دروازہ کھول کر خود ایک طرف ھوتے انھیں اندر آنے کا راستہ دیا۔۔۔۔

"ماہی کو چھوڑ آئے آپ۔۔۔۔؟؟؟
تنویر صاحب نے جیسے ہی دروازہ لاک کیا تو ان کی بازو تھامے سرگوشی نما انداز میں پریشے بیگم نے اپنی لاڈلی کے بارے میں فکرمندی سے پوچھا۔۔۔۔
"ہاں ائیر پورٹ چھوڑ کر ڈھیروں دعاؤں اور نصیحتوں کے ساتھ رخصت کیا ھے اپنی بچی کو، بس دعا کرو تم خیریت سے پہنچ جا؟ وہ۔۔۔۔۔"
اداس چہرے سے اپنی شریک حیات کو دیکھتے وہ بوجھل لہجے میں بولے۔۔۔۔
"انشاللہ ایسے ہی ھوگا، آپ اندر آئیں بیٹھیں میں پانی لاتی ھوں پھر آپ کو اس غنڈے کی آمد سے آگاہ کروں گی کیسے اور کیا کچھ کہہ کر تماشہ کرتے گیا ھے۔۔۔۔"
اپنے شوہر کو بازو سے تھامے لاونج میں صوفوں کی طرف اشارہ کرتیں وہ انھیں شاہ میر کی آمد کا پتہ دیتی کچن میں گھس گئیں کچھ دیر بعد پانی کا گلاس تنویر صاحب کو پکڑا کر ان کے قریب بیٹھتیں وہ کچھ گھنٹے پہلے ھونے والی واردات ان کے گوش گزار کرنے لگیں۔۔۔

لاکھ دل کی بڑھتی اداسی اور پریشانی کے باوجود اپنی عادت سے مجبور وہ ھوائی جہاز میں داخل ھونے سے لے کر اپنی سیٹ پر بیٹھنے تک سیلفی کوئین بنی رہی۔۔۔
کبھی کس پوز کے ساتھ تو کبھی کس اس نے لاتعداد اپنی سیلفی لے ڈالیں شاید یہ بھی ایک طریقہ تھا اس کا اپنی پریشانی اور اداسی کو ختم کرنے کا۔۔۔۔
تھک ہار کر اپنی سیٹ پر بیٹھنے کے بعد ساتھ موجود دوسری سیٹ پر اپنا بھاری بھرکم پرس رکھتی (جس میں ناجانے کیا کچھ وہ چھپائے ھوئے تھی) وہ کھڑکی سے مسکراتے ھوئے دیوانہ وار باہر دیکھنے لگی جہاں سوائے کھلے آسمان کے کچھ دیکھائی نا دیتا تھا۔۔۔

Perfect24u.com

ایک عجیب سے سحر میں جکڑ چکی تھی وہ ابھی یہ عمل نا جانے کتنا طویل ھوتا اگر جو اس کا بھاری پرس اٹھا کر ماہ روح کی گود میں دھرتے اس سیٹ پر ایک لڑکا آ کر بیٹھنے نا لگتا لیکن تبھی پھرتی دیکھاتے وہ دوبارہ اپنا پرس اس سیٹ پر رکھ کر خونخوار نظروں سے اسے گھورنے لگی۔۔۔۔

"او ہیلو میڈم یہ کیا طریقہ ھے، اپنا بیگ اٹھائیں میری سیٹ پر قبضہ کرنے کا حق حاصل نہیں ا پکو۔۔۔۔"

ایک آئی برو اٹھائے وہ گویا اسے حکم دینے لگا۔۔۔۔

"تو میں کیا کروں یہ سیٹ تمہاری ھے تو، بھء میرا سامان اتنا زیادہ ہے اس لیے دو سیٹوں پر ہی پورا آ؟ گا جہاز بھرا پڑا ھے اتنی تو سیٹس خالی موجود ھیں کہیں بھی بیٹھ جاؤ یا پھر اکیلی خوبصورتی لڑکی کو دیکھ کر اس پر لائن مارنے کی کوشش کر رھے ھو تم۔۔۔۔"

بھنویں سکیڑے وہ اس کو گھورتی غصے سے بولی۔۔۔۔

"واٹ کیا بول رہی ہیں آپ۔۔۔۔؟؟؟

وہ بیچارہ تو صدمے کی زیادتی سے چیخ ہی پڑا۔۔۔

"ٹھیک ہی بول رہی ہوں، بہت اچھے طریقے سے جانتی ہوں میں تم جیسے لڑکے کو کس قسم کے دماغ اور گندی سوچ کے مالک ہوتے ہو تم، ابھی رکو میں شور مچاتی ہوں، تم مجھے تنگ کر رہا ہو بلکہ صرف تنگ ہی نہیں مجھے ہرساں کیا جا رہا ھے۔۔۔۔"

Perfect24u.com

بغیر سوچے سمجھے جو منہ میں آیا وہ بولتی چلی گئی جبکہ اس لڑکے کا چہرہ بے عزتی کے احساس سمیت سرخ ھو گیا۔۔۔

" کس پاگل سے پالا پڑ گیا، میرا ہی دماغ خراب تھا۔۔۔۔"

منہ ہی منہ میں بڑبڑاتا وہ غصے سے کسی اور سیٹ پر جا کر بیٹھ گیا اسے جاتے دیکھ ایک فخریہ مسکراہٹ اسکے لبوں پر پھیل گئی۔۔۔۔

ھنستے ھوئے اپنا پرس کھول وہ اس میں موجود کھانے پینے کی اشیاء نکال (جسے وہ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتی) انھیں کھانے لگی۔۔۔۔

اپنی ہی سوچوں میں گم وہ لیز نکال نکال کر منہ میں ڈال رہی تھی کہ اچانک ائیر ہوسٹس اس کے قریب چلی آئی اپنے ھاتھ میں موجود ٹرے ماہ روح کے سامنے کرتے اس نے اسے مخاطب کیا تب جا کر وہ ھوش کی دنیا میں واپس لوٹی۔۔۔۔

"میم آپ کچھ لینا پسند کریں گی۔۔۔۔؟؟؟

"سیٹ پر لیٹنے کے انداز سے بیٹھی ماہ روح ائیر ہوسٹس کی پکار پر فوراً سے سیدھی ھو کر بیٹھ گئی۔۔۔

"جی کیا کیا ہے اپکے پاس مطلب کونسی ڈشیز۔۔۔۔؟؟؟

ٹرے کا مکمل جائزہ لینے کے بعد معصوم سا چہرہ بناتی وہ پھر سے سوال گو تھی۔۔۔

"یہ سب کیا مفت میں ملے گا۔۔۔۔؟؟؟

"جی میم۔۔۔۔"

ائیر ہوسٹس نے ہلکا سا مسکراتے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔۔
"تو پھر ٹھیک ہے مجھے یہ بھی چاہیے یہ بھی چاہیے اور وہ بھی چلیں ایسے کریں یہ ساری ٹرے ہی مجھے دے دیں، آپ جائیں باقی سب سے کھانے پینے کا پوچھیں تب تک میں اس ٹرے کو خالی کر دوں گی۔۔۔۔"
ماہ روح کے مسکرا کر کہی گئی بات ائیر ہوسٹس کو خاصی پسند نا آئی، عجیب سا چہرا بنائے ٹرے ماہ روح کے حوالے کرتی وہ لب بھینچتی جی میم کہہ کر وہاں سے چلی گ ٔ۔۔۔۔
اس کے جاتے ہی ٹرے میں موجود سبھی چیزوں کو ایک ایک کر کے اٹھاتی وہ منہ میں ڈالے چیک کرنے لگی ہر مرتبہ اس کے چہرے کا الگ ہی زاویہ بن جاتا۔۔۔
"بالکل ہی کوئی بے فضول کک ھے ان کا، ایسا کھانا ھوگا تبھی تو مفت میں ملتا ہے توبہ ایسے لگ رہا ہے جیسے دس دن پرانا یہ سینڈوچ ہو اور اس کے ذائقے کی وجہ سے کسی نہیں کھایا نہیں اسے، حد ھے ابھی تک اس کو لے کر پھر رہے ھیں۔۔۔۔"

"اوہیلو آپی پلیز یہ لے جائیں، کیسا کھانا رکھا ہوا ھے یار، آپ کیا فریش فوڈ نہیں دیتے سبھی لوگوں کو کیا یہ باسی کھانا پیش کرتے ھیں بالکل ہی بوسا پڑا ہے، یار مجھے نہیں کھانا یہ آپ ہی جا کر کھا لیں۔۔۔۔"
رخ موڑے پیچھے کچھ فاصلے پر کھڑی ائیر ہوسٹس کو مخاطب کرتی وہ نان سٹاپ بولتی چلی گئی اس کی کہی گئی باتیں سن پیشانی پر بل ڈالے ائیر ہوسٹس اس کے قریب آتی ٹرے پکڑ چکی تھی۔۔۔
"میم جب انسان کا پیٹ بھرا ہو تو اچھی سے اچھی چیز بھی بری ہی لگتی ہے۔۔۔۔"
ماہ روح کے پاس پڑے لیز اور جوس کو دیکھتی وہ غصے سے بولتی وہاں سے چلی گ ٔ۔۔۔۔

"توبہ ھے کتنی بدتمیز آپی تھیں یہ، ایسے کون بات کرتا ھے، ویسے یہ بھی تو ایک عورت ہی ہے تبھی تو جل گ ٔ مجھ سے، چھوڑ ماہی ان لوگوں کو، میں تو اپنی چیزیں ہی کھا لیتی ہوں۔۔۔۔"
خود ہی بڑبڑاتی وہ دوبارہ سے لیز کو کھاتی ساتھ اپنی ھینڈ فری بھی کانوں میں لگائے سونگس سننے لگی۔۔۔۔

"اومائے گاڈ یہ کیا دیکھ رہا ہوں میں، واٹ آ پلیزینٹ سرپرائز۔۔۔۔"
جیسے ہی گاڑی روک باہر نکلتے خود میں مست گنگناتے ھوئے چلتے جان نے واپس اپنے گھر میں قدم رکھا تو سامنے اپنی آنٹی کو دیکھ (جو کے

Perfect24u.com

کافی عرصے بعد اس کے گھر تشریف لائی تھیں) خوشی کا اظہار کرتے وہ بھاگ کر ان کی سمت بڑھا اور مضبوطی سے انھیں اپنی سینے میں بھینچ لیا۔۔۔

"آپ کب آئیں، ڈیٹس ناٹ فیئر یار مجھے بتایا تک نہیں۔۔۔۔"

کافی دیر تک ان سے گلے ملنے کے بعد وہ واپس اپنے پوزیشن پر آتے اپنی انٹی سے شکوہ کر بیٹھا جو کسی حد تک جائز بھی تھا۔۔۔

اس کی بات سن وہ مسکراتی ھوئیں جانِ عالم کے گالوں کو کھینچتے لاڈ کرنے لگیں۔۔۔

"میں نہیں آئی تو کیا تمہیں بھی ممانیت تھی، تم کون سا مجھ سے ملنے آگ؟ بس جب میں خود بے شرم بن کر آجاتی ہوں تو دیکھاوہ کرنے لگ جاتے ہو جیسے بہت محبت اور خیال ھے میرا۔۔۔۔"

منہ بناتی وہ اسے لتھاڑنے لگیں۔۔۔

"یار آنٹی کیسی بات کر رہی ہیں آپ، مام سے پوچھیں کتنا بزی رہتا ہوں میں، کوئی ھولی ڈے نہیں اونلی ورک، ادروائز جب میں چھوٹا تھا تو اپنے گھر سے زیادہ آپ کے گھر ہی پایا جاتا بٹ ناؤ بڑے ھونے کے بعد وہ سب انجوائمنٹ کہاں رہتی ھے لائف میں۔۔۔۔"

صوفے کی بازو پر بیٹھتے ایک بازو اپنی آنٹی کے کاندھے پر رکھتا وہ انھیں اپنی مصروفیات سے آگاہ کر رہا تھا۔۔۔

"ہاں یہ تو تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو اس بات سے میں اگیری کرتی ھوں، بٹ مسٹر جانِ عالم یہ بتائیں مجھے شادی کب کر رہے ہیں کیونکہ پھر تب دیکھوں گی میں تمہیں اپنی وائف کے لیے بھی تم ٹائم نکال پاتے ہو یا نہیں۔۔۔۔"

"ڈونٹ وری آنٹی شادی بھی جلد کر لوں گا میں، بس دلہن تو مانے اس جانب سے ویٹ ھے ورنہ یہ بندہ تو مرے جا رہا ھے شادی کے لیے۔۔۔۔"

چالا کا تصور کرتے وہ بے دھیانی میں کہہ گیا وہیں یہ بات اس کی آنٹی سمیت شائستہ بیگم کو حیرانگی میں مبتلا کر گئی۔۔۔

"کیا کیا کہا تم نے، تم کیا کسی کو پسند کرتے ہو میری ایک بات غور سے سن لو جان، تم شادی صرف اور صرف پاکستانی لڑکی سے ہی شادی کرو گے، ہم بہت اچھے طریقے سے جانتے ہیں استنبول کی لڑکیاں کس قسم کی ہوتی ہیں، تمہیں معلوم تو ھوگا ہی شوہروں کو غلام بنا کر رکھتی ہیں وہ۔۔۔۔"

چہرے کو سنجیدہ کیے وہ اس کی معلومات میں اضافہ کر رہی تھیں۔۔۔۔

"آنٹی یہ سب صرف باتیں ہیں یار ریلیکس اوکے، میں یہ بات نہیں مانتا مرد کے اپنے اختیار میں ہوتا ہے سب کوئی کسی کو غلام نہیں بنا سکتا،

Perfect24u.com

ورنہ پاکستان میں بھی تو مرد اپنی بیویوں کے غلام بن کر رہتے ہیں، جسٹ لائیک جورو کے غلام، آئی ایم رائٹ مام۔۔۔"

شائستہ بیگم کی جانب نظروں کا رخ کیے وہ ان کی صلاح مانگ رہا تھا مگر بدلے میں اسے صرف خاموشی ملی۔۔۔
"یو نو آنٹی آباؤٹ می، جانِ عالم ھوں میں جو محبت تو کر سکتا ہے مگر غلامی نہیں۔۔۔"
ایک ادا سے اپنے لمبے بالوں کو چھوتے وہ اتراتے ھوئے بولا۔۔۔
"بٹ جان ہمارا اپنا ملک تو پاکستان ہی ہے، میری بات پر غور کرو مانتی ہوں میں تم چھوٹے تھے تب ہم سبھی یہاں شفٹ ہوگ؟ لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں اب ہم اپنے ملک کو چھوڑ کر یہاں کی لڑکی کو اپنی بہو بنانا شروع کر دیں۔۔۔"

جان کے ھاتھوں کو تھامے وہ اسے سمجھانے کی اپنی سی سعی کر رہی تھیں۔۔۔
" آنٹی پلیز ابھی کیوں بحث چھیڑ لی ہے آپ نے اس ٹائم تو شادی نہیں کر رہا میں، پلیز یہ بات آپ اپنے دماغ میں بیٹھا لیں آپ کی بہو یعنی کہ میری بیوی پرفیکٹ ہوگی ہر معاملے میں اوکے پھر چاہے وہ پاکستانی ہو یا استنبول کی۔۔۔"

"دیکھ لیں گے جان، میں تو دن رات ایک ہی دعا کرتی ہوں جیسا ہم چاہتے ہیں بس ویسا ہی ہو۔۔۔"
جانتی نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھتیں وہ اپنی دلی دعا اس پر عیاں کر گئیں۔۔۔
"توبہ ہے آنٹی یار پہلے تو آپ اتنی پیاری پیاری باتیں کیا کرتی تھیں لیکن اب جب بھی آپ مجھ سے ملتی ہیں بس ایک یہی موضوع رہ گیا ھے، شادی شادی شادی اس بات کو چھیڑ کر مجھے ٹارچر کرنا شروع کر دیتی ہیں یار آپ۔۔۔"

"تو اور کیا کروں عمر دیکھی ھے اپنی یہی تو پرفیکٹ ایج ھے اور میں یہ ہرگز نہیں چاہوں گی تم گھر سے باہر لڑکیوں کو لے کر پھرتے رہو گرل فرینڈ ز بنا کر، اس لیے بس جلد از جلد تمہاری شادی ہو جائے تا کہ اگلا نمبر تمہاری بہن کی اور بھائی کا آئے ان کی بھی تو شادی کرنی ہے ہم نے۔۔۔"
"ہاں تو یار کر دیں پلیز آپ اُن دونوں کی شادی کیونکہ ابھی میرا کوئی ارادہ نہیں ہے اینڈ اب میں جا رہا ہوں فریش ہونے، پلیز آپ اپنا ٹوپک بدل لیں۔۔۔"
اتنا بول جان کھڑا ھوتے لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔

"شائستہ دیکھ رہی ہے نا تو کیسے جھوٹ بول رہا ہے یہ، جس لڑکی کے چکروں میں پھر رہا ھے اور سوچا ھے شادی کرنے کا اسے تو تیری بہو میں

Perfect24u.com

بننے نہیں دوں گی۔۔۔"

Download Pdf Now: perfect24u.com

جان کے کمرے کے بند دروازے کو گھورتیں وہ اپنی بہن سے بولیں۔۔۔

" تجھے کیسے معلوم ھوا سونیہ میرا بچہ کسی لڑکی کے چکر میں ہے۔۔۔؟؟؟

معصومیت سے سوال کیا گیا۔۔۔

" تجھے کتنی مرتبہ کہوں بچوں کی چال دیکھ کر جان جاتی ہوں میں وہ کن چکروں میں پھر رہے ھیں اور جان کی باتیں نہیں سنی کیا تو نے، صاف صاف دیکھائی دے رہا ہے وہ کسی کو پسند کرتا ہے، تو پتہ نہیں اتنی معصوم کیوں ہے سمجھتی ہی نہیں کچھ۔۔۔"

اپنی بہن کے قریب ھوتیں وہ اس کی عقل پر ماتم کرنے لگیں۔۔۔

"ہاں بھء سونیہ اب میں تمہاری جیسی تھوڑی ہوں لیکن مجھے میرا بچہ ایسا نہیں لگتا وہ تو اتنا معصوم سا ہے۔۔۔"

شائستہ بیگم ابھی بھی یہ بات ماننے کو تیار نا تھیں۔۔۔

"بس کر دے اگر وہ معصوم ہے تو کیا ھوا , آجکل کی لڑکیاں بہت چالاک ہیں جان کے پیچھے پڑ گ ءہے وہ، اتنا پرفیکٹ لڑکا جو مل رہا ہے اسے تو اور کیا چاھیے، لیکن اب تو جان پر نظر رکھنا شروع کر دے سمجھی۔۔۔"

Perfect24u.com

شائستہ بیگم کے ھاتھوں کو تھام کر ہلکا سا دباتی وہ انھیں سمجھانے لگیں۔۔۔

"ھاں سونیہ تو ٹھیک ہی کہہ رہی ہے یہ عمر بھر کا معاملہ ہے وہ جو بھی میرے بچے کے پیچھے پڑ گ ءھے وہ تو میرے بچے کو مجھ سے چھین ہی لے گی کیسے رہ پاؤں گی میں جان کے بغیر، نہیں نہیں سونیہ تو ایسے کر پاکستانی لڑکیوں کے رشتے دیکھنا شروع کر دے ہم خود جان کی شادی اپنی مرضی کی لڑکی سے کر دیتے ہیں تا کہ اس چکر سے تو نکلے وہ۔۔۔"

" ہاں یہ تو ٹھیک کہہ رہی ہے شائستہ میں آج ہی کچھ کرتی ہوں۔۔۔"

کچھ سوچتے ھوئے انھوں نے اپنی بہن کی تسلی کروائی وہیں جان اپنے روم میں فریش ہوتا خود سے کہنے لگا جانتا جو تھا باہر باتوں کا موضوع کونسا ھوگا۔۔۔

"یہ آنٹی اور موم جو بھی کہیں بٹ چالا لو ھے میرا تو صرف اور صرف وہی میری بیوی بنے گی نا کی کوئی پاکستانی معصوم سی بہن جی ٹائپ لڑکی، میری چالا بولڈ ہے کونفیڈنٹ ہے اور پرفیکٹ بھی ہر ایک معاملے میں جبکہ پاکستانی لڑکیاں کوئی بھی کام کرنے سے پہلے دس مرتبہ سوچتی ہی رہتی ھیں یہ میری وائف بننے کے لائق ہی نہیں، اٹس امپوسیبل۔۔۔"

اپنے بالوں کو برش کرتا وہ خود سے مخاطب تھا اس بات سے انجان قسمت کونسا کھیل کھیلنے والی ھے۔۔۔۔

Perfect24u.com